ٹیلیفون نمبر ۳۲

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم دوشنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛

جلد ۳۵ | ۹ ماہ احسان ۱۳۲۶ ھش | ۱۸ رجب ۱۳۶۶ھ | ۹ جون ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۳۶

خالصہ جی کو ایک مشورہ

کل تک تو یہی سنتے آئے تھے کہ گاندھی جی تقسیم ہند کے سخت مخالف ہیں۔ اور وہ اسکو روکنے کے لئے سخت لڑائی کرینگے۔ آپ نے ہندوستان کے مشہور معروف بہاری تشدد پسند شر انگیز مسٹر جے پرکاش نرائن سے متحد ہو کر اس جنگ کو جاری رکھنے کا بڑے زور شور سے اعلان کیا تھا۔ لیکن اب خبر ہے کہ گاندھی جی نے بھی تقسیم پر خوشنودی کا اظہار کر دیا ہے۔

گاندھی جی کی خوشنودی کی کوئی بھی وجہ ہو۔ اس میں شک نہیں ہے۔ کہ صوبائی تقسیم سے بنگال اور پنجاب کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ خاصکر پنجاب کی تقسیم سے مسلمانوں اور سکھوں دونوں کو نقصان ہوا ہے۔ اور اگر فائدہ ہوا ہے تو ہندوؤں ہی کو ہوا ہے۔ گاندھی جی کا تقسیم پر راضی ہو جانا بھی ظاہر کرتا ہے کہ صوبائی تقسیم گاندھی جی کی حسب مرضی ہے۔ اگر یہ تقسیم در تقسیم نہ ہوتی۔ تو ہمیں یقین ہے کہ ان کو اکھنڈ ہندوستان کے لئے شاید مرن برت رکھنا پڑتا جس کا باوجود مطالبہ کے انہوں نے انکار کر دیا ہے ؛

گو خالصہ جی نے اس تفرقہ میں اس طرف پہلے غور نہیں کیا۔ لیکن ہو نہیں سکتا کہ اب بھی جبکہ وہ دو برابر کے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کانگرس کی اس چال کو نہ سمجھا ہو۔ مشرقی پنجاب میں جس کو کانگرس نے سکھوں کی مدد سے پاکستان سے علیحدہ کرایا ہے۔ سکھوں کا تناسب اٹھارہ فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔ اگر ان کو پچیس فیصدی نیابت یہاں رعایتی طور پر مل جائے۔ جس کی ہمیں امید نہیں تو ظاہر ہے کہ یہاں بھی وہ تیسرے درجہ پر ہی رہیں گے اور یہ رعائت اگر ان کو مل بھی گئی۔ تو یہ صرف سکھوں کی نصف آبادی کو حاصل ہوگی۔ موجودہ صورت حالات میں پاکستانی سکھوں کو جہاں وہ صرف دس فیصدی ہونگے۔ کسی قسم کی رعائت کی امید نہیں رکھنی چاہیئے۔ گویا یہاں سکھوں کی نصف تعداد ایسی اقلیت بن کر رہ جائے گی۔ کہ جس کو کوئی وقار حاصل نہیں ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ کیا پنجاب کی تقسیم کو قائم رکھتے ہوئے بھی سکھ اس تفرقہ و تشتت کی تباہی سے اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں۔ ہمارا جواب ہے کہ ہاں بچا سکتے ہیں۔ ہم یہ مشورہ نیک نیتی سے دے رہے ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں کہ اسکو نیک نیتی پر ہی محمول کیا جائے گا۔ اور وہ یہ ہے کہ تقسیم پنجاب کا اصول تو قائم رہنے دیا جائے مگر دونوں ٹکڑوں کے حدود بدل دیئے جائیں۔ ظاہر ہے کہ جن ضلعوں اور علاقوں میں مسلمانوں کو غیر مسلموں پر بین اکثریت حاصل ہے۔ وہ تو اکثریت کے مسلمہ اصول کے مطابق بالضرور پاکستان ہی میں شامل ہونگے۔ کیونکہ مسلمان ان کو چھوڑنے پر کبھی رضامند نہیں ہو سکتے خواہ ان علاقوں میں ان کی اکثریت کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو۔ اور یہ بھی انصاف کی بات ہے کہ جب غیر مسلموں نے اکثریت کے اصول پر پنجاب کی تقسیم منوائی ہے۔ تو اب اس اصول کی پابندی ان کے لئے لازمی ہے۔ ہاں اگر سکھ چاہیں تو وہ مشرقی پنجاب کی بجائے مغربی پنجاب میں شامل ہو کر اپنی قوم کو دو مساوی حصوں میں تقسیم ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ سکھوں کی آبادی مشرقی پنجاب میں بھی زیادہ تر جالندھر ڈویژن میں ہے۔ اگر سکھ کوشش کر کے اس ڈویژن کو پاکستان میں شامل کرا لیں۔ تو ان کا یہ تشتت ایک حد تک ختم ہو سکتا ہے۔ لیکن ہمیں امید نہیں کہ مسلمان اس پر رضامند ہونگے۔ کیونکہ ان کو اس میں کوئی فائدہ نہیں۔ سکھوں نے خواہ مخواہ ہندوؤں کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے اپنے تعلقات تلخ کر لئے ہیں۔ اور ان کو نقصان پہنچانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جب تک کہ مسلمانوں کو آئندہ کے لئے وہ یقین نہ دلائیں۔ کہ وہ کانگرسی ہندوؤں کا آلہ کار نہیں بنیں گے مسلمان کیوں ایسے علاقے کو پاکستان میں شامل کرنے کے لئے تیار ہونگے۔ جس سے سکھوں کی فیصدی تعداد بڑھ جاتی ہو۔ اور ان کا وقار قائم ہو جاتا ہو۔ مگر ہماری رائے میں سکھوں کو کوشش ضرور کرنی چاہئے

وقف جائداد کے وعدوں کی میعاد ۳۰ جون تک بڑھا دی گئی ہے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفاظت مرکز کے چندوں، وقف جائداد وقف آمد کے وعدے کرنے اور فہرستیں ارسال کرنے کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۴۷ء تک بڑھا دی ہے۔ جن جماعتوں نے ابھی تک مکمل فہرستیں نہیں بھیجیں۔ وہ فوری طور پر اس طرف توجہ کریں۔ اور جلد سے جلد فہرستیں ارسال کرنے کی کوشش کریں ؛

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

مقصد عالی اور قوت ارادی!

قادیان ماہ ہجرت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر جو ملفوظات بیان فرمائے انکا ملخص اپنے الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے

فرمایا:- میں نے کل بتایا تھا۔ کامیابی کے لئے سب سے پہلی چیز مقصد عالی کا ہر وقت پیش نظر رہنا اور اس سے گہر تعلق رکھنا ہے۔ آج اس کا دوسرا حصہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ مقصد اگر انسان کا اپنا قائم کردہ نہ ہو۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ ہو۔ تو کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ اپنے مقرر کردہ مقصد میں تو قدم قدم پر غلطی اور ہر منزل پر ٹھوکر لگ سکتی ہے۔ لیکن وہ مقصد جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو اس میں غلطی کا امکان نہیں۔ بارہا دیکھا گیا۔ کہ انسان ایک مقصد اپنے سامنے رکھ کر کام شروع کر دیتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد خود ہی اسے غلط سمجھ کر ترک کر دیتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ مقصد غلطی سے مبرا ہوتا ہے۔ ہاں کوئی شخص یہ تو کہہ سکتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے وجود کو نہیں مانتا لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو مان کر اور اسے علیم و خبیر سمجھ کر پھر یہ نہیں کہہ سکتا کہ جو مقصد اس نے میرے لئے مقرر کیا ہے۔ اس میں غلطی ہو سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ مقصد اور انسان کے اپنے قائم کردہ مقصد میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ تھیوسافیکل سوسائٹی کی ایک مشہور خاتون اینی بسنٹ نے دو لڑکے دیکھے۔ اور ان کے متعلق یہ قیاس کیا کہ ان میں سے ایک غیر معمولی روحانی طاقتوں کا مالک ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کے نام کو دنیا میں قائم کرنے والا ہوگا چنانچہ اینی بسنٹ نے ان لڑکوں کو اپنی کفالت میں لے کر نہایت اہتمام سے ان کی تربیت شروع کی۔ حتیٰ کہ کسی شخص کو ان سے ملنے کی بھی اجازت نہ ہوئی۔ تاکہ کسی کے خیالات کا ان پر اثر نہ ہو۔ جب وہ وقت آیا۔ جو اینی بسنٹ نے اس کے دعوے کے لئے مقرر کیا تھا۔ تو ان میں سے چھوٹے لڑکے نے جس کے متعلق خیال غالب تھا کہ یہی وہ موعود ہے۔ اپنے دعوے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اے لوگو تم جس خدا کی پرستش کرتے ہو یہ سب وہم اور جھوٹ ہے۔ خدا وغیرہ کا تصور سب غلط ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ یہ ہے ایک خاتون کی دنیاوی کوششوں کا نتیجہ جس نے اپنا قائم کردہ مقصد تصور درست ثابت کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ مگر نتیجہ منفی رہا لیکن اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر ایک شخص کے متعلق پیشگوئی کی کہ یہ وہی کام کرے گا۔ جو میں نے کیا ہے اور یہ اسی مقصد کی تکمیل کرے گا۔ جو میں لے کر آیا ہوں اس کے بعد اس پیشگوئی کو ہم اس قدر عظیم الشان اور غیر معمولی حالات میں پورا ہوتے دیکھتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

پیشگوئی نہایت ہی مخالف حالات میں پوری ہوئی حالانکہ ظاہری طور پر اس کے پورے ہونے کا کوئی بھی ذریعہ اور علامت نہ تھی۔ مخالف حالات کے ضمن میں حضور نے اپنے خاندان کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ ان میں سے ایک واقعہ بھی نہیں تھا جو اس پیشگوئی کی تائید کرتا ہو اور جس سے استدلال کر کے یہ کہا جا سکتا ہو کہ آگے چلکر اس خاندان کا ایک فرد کسی وقت پھر اس کام کے لئے کھڑا ہوگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری وقت تک بھی کوئی علامات نہ تھی لیکن جب وقت آیا تو پیشگوئی نہایت آب و تاب سے ظہور پذیر ہوئی۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جہاں یہ امر صحیح ہے کہ خدا کا مقرر کردہ مقصد ہرگز نہیں بدلتا وہاں یہ بھی صحیح ہے کہ اس مقصد سے تعلق رکھنے والے سارے انسان ایک جیسے نہیں ہوتے کوئی تو محض اسے ذہنی اور عقلی طور پر تسلیم کرتے ہیں۔ مگر بعض اپنی عقل و فکر کے ساتھ دلی جذبات کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ اور یہی کامیابی کی علامت ہے کہ جب ذہنی خیالات و افکار کے ساتھ دلی قوت یعنی دل پاور بھی شامل ہو جائے۔ تو طبیعت میں یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے اور عظیم الشان نتائج نکل سکتے ہیں۔ قوت ارادی سے بہت سے کام کئے جا سکتے ہیں اور اگر اسے کسی کام میں لگایا جائے۔ یعنی افکار و خیالات کے ساتھ دلی جذبات کو بھی شامل کیا جائے تو وہ بات اثر کر کے رہتی ہے اور حقد رسیدہ لوگوں کی کامیابی کی بھی وجہ ہوتی ہے کہ ان کی باتیں صرف باتوں تک محدود نہیں ہوتیں بلکہ ان کے ساتھ دلی سوز و گداز بھی شامل ہوتا۔ آپ لوگ بھی اگر کامیابی چاہتے ہیں۔ تو اپنے مقصد عالی کے ساتھ دلی جذبات کو بھی شامل کریں۔

منیر احمد ونیس

جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا تازہ پتہ

نئی دہلی سے جناب چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرا پتہ آئندہ "حمید منزل۔ احمد آباد۔ بھوپال ہوگا دہلی کے پتہ پر اب ڈاک مجھے نہ مل سکے گی"

خاکسار:- ظفر اللہ خان

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

مکرم بابو محمد ابراہیم صاحب عابد کارکن دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ کو ضلع گجرات میں دورہ کے لئے مرکز کی طرف سے بھجوایا گیا ہے۔ عابد صاحب نئی مجالس کا قیام اور خوابیدہ مجالس کو بیدار کرنے کا کام کریں گے۔ اسی طرح مجالس کے حسابات کی پڑتال اور وصولی چندہ دعطایا برائے مجلس مرکزیہ کا کام بھی کریں گے۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان بھی اس بارہ میں مدد فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کٹک کے امیر جماعت

اخبار الفضل مورخہ ۳ر جون ۱۹۴۷ء صفحہ ۳ پر زیر عنوان تقرر امرا جو اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں کٹک کا امیر مولوی عبد القادر صاحب ایم اے دکھایا گیا ہے۔ یہ غلط ہے۔ اصل نام مولوی عبد الستار صاحب ایم اے ہے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو مخاطب کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر کو۔

سکھ بھائیوں کی سیوا میں نویدن

از مکرم مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل

کانگرس نے اکھنڈ ہندوستان سے متعلق اس سکیم پر رضامندی کا اظہار کیا تھا۔ اس کا اعلان ہو چکا ہے۔ اس سکیم نے سکھوں کی طاقت اور ایکتا کو جس طرح ٹکڑے کر دیا ہے۔ اس کا احساس سکھ دوستوں کو جلدی یا بدیر ہو جائے گا۔ سکھوں کو پہلے کانگرس کے جال میں پھنسا کر اور اپنے پیچھے لگا کر فیصلہ کے وقت ان کو بالکل نظر انداز کر کے ہندو مفاد کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے میں کانگرس کامیاب ہو گئی ہے اور سکھوں کو جس پوزیشن میں ڈال دیا ہے اس کے دیکھتے ہوئے بے ساختہ کہنا پڑتا ہے کہ:

"مکر کی چالوں میں بازی لے گیا سرمایہ دار
انتہائے سادگی سے کھا گیا مزدور مات"

کانگرس کی پُر فریب سیاست اور ہندو سرمایہ داری کے جادو نے سادہ لوح سکھ بھائیوں کی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھ دی ہے کہ ان کے لیڈر بار بار کے آزمودہ حقائق اور عمر بھر کے تجربات کو وقت آنے پر بھول گئے۔ یہ حیرت ہے کہ سکھ لیڈر ہندوؤں کی سکھ دشمنی سے بخوبی واقف ہوتے ہوئے بھی ان کی چال بازیوں کا شکار ہونے سے نہ بچ سکے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ ہندو لیڈر ہر موقعہ پر سکھوں کے حقوق کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے اور ان کے خلاف زہر اگلتے رہے ہیں۔ جب کبھی بھی سکھوں نے اپنے کسی حق کا مطالبہ کیا۔ ہندوؤں نے پورے زور کے ساتھ اس کی مخالفت کی اور کوشش کی کہ سکھ اپنے اس جائز حقوق کے پانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ چنانچہ خود سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے بھی اپنے ایک بیان میں اس کو تسلیم کیا ہے۔ جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ "ہندوؤں نے اب سکھوں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ اور انہوں نے انڈین نیشنل کانگرس کا روپ دھارن کیا ہے۔ کانگرس ایک ہندو جماعت بن کر رہ گئی ہے۔ اور اس نے اپنی پالیسی بدل لی ہے پہلے وہ انگریز امپیریلزم کے خلاف لڑتی تھی۔ اب وہ سکھوں اور مسلمانوں کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ میں سکھوں کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ جب تک کانگرس ہندوستان کے سکھوں اور مسلمانوں کو ستانے کا خیال نہیں چھوڑتی ہمارا اس سے اتحاد نہیں ہو سکتا۔"

(منقول از ویر بھارت لاہور ۲۹ جنوری ۱۹۴۶ء)

اسی طرح ایک اور سکھ لیڈر سردار منگل سنگھ ایم۔ ایل۔ اے کو جب کانگرس سے باہر نکالا گیا۔ تو اس کا ذکر کرتے ہوئے سکھ اخبار "اجیت" لکھتا ہے کہ "ہم نے محسوس کیا ہے کہ کانگرس میں سکھوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ سردار منگل سنگھ سے بے انصافی نے سکھوں کو مایوس کر دیا ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنے استعفے کانگرس کو بھیج دئیے ہیں۔ سکھوں کو لمبا تجربہ ہے کہ جب بھی کوئی کام پنتھ کی طرف سے دیش پیش کیا گیا جس میں سکھوں کو سیاسی یا مذہبی فائدہ پہنچنے کا امکان ہو۔ تو ہندوؤں اور کانگرس نے مشترکہ طور پر ہماری سب سے زیادہ مخالفت کی۔ تجربہ بتاتا ہے کہ یہ برداشت نہیں کرتے کہ خالصہ پنتھ سنتوشتا سے اپنے دھارک جیون کو وتیت کریں۔"

(منقول از اجیت ۲ اکتوبر ۱۹۴۵ء)

یہ اقتباسات اس لئے لکھے گئے ہیں۔ تاکہ سکھ بھائیوں کو بتایا جائے کہ ہندو کانگرس نہیں چاہتی کہ سکھ اور مسلمان اپنی ہستی کو زندہ رکھیں اس لئے جب بھی کوئی ایسی تحریک اٹھتی ہے۔ جس سے اقتصادی یا قومی طور پر ان دونوں قوموں کو کسی نہ کسی رنگ میں فائدہ پہنچنے کا امکان ہو۔ تو یہ اس کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ سرحد میں جب مسلم لیگ وزارت کی طرف سے گوردوارہ ایکٹ کو منظور کرنے کا ریزولیوشن پیش کیا گیا۔ تو تمام ہندوؤں نے اس کی زور سے مخالفت کی۔ اور گورنر کو تار دئیے کہ اس کی منظوری نہ دی جائے۔ چنانچہ سناتن دھرم پرتی ندھی سبھا پنجاب کے جنرل سیکرٹری گوسوامی گنیش دت جی نے گورنر سرحد کو تار دیتے ہوئے لکھا کہ "آپ اس بل کی منظوری نہ دیں۔ کیونکہ اس بل کی منظوری دیا سناتن دھرمی ہندوؤں کو نقصان پہنچانا ہے۔"

ایک مشہور ہندو اخبار "ویر بھارت" اسی ایکٹ کی مخالفت کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ "مسٹر اجیت سنگھ نے جو گوردوارہ ایکٹ سرحد اسمبلی میں پیش کیا تھا۔ وہ مسلم لیگیوں کی مدد سے پاس ہو گیا۔ اس بل کے پاس ہونے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ لیگ اور سکھ نے مل کر ہندوؤں کے پوتر استھانوں کو ہڑپ کرنے کا منصوبہ رچا ہے۔ ہندو یہ برداشت نہیں کرتا کہ سکھ گوردوارہ ایکٹ کے بہانہ سے ہندو مندروں پر قبضہ کرے۔"

(ویر بھارت ۲ مئی ۱۹۴۶ء)

ہندوؤں نے سپر گوردوارہ ایکٹ کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن کیا۔ لیکن اس میں ان کو سخت ناکامی ہوئی۔ کیونکہ مسلمان اور سکھ دونوں اس معاملہ میں متحد تھے۔

احباب کرام ہماری مدد کریں

(۱) خط و کتابت و ترسیل زر کرتے ہوئے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ اس سے آپ کے ارشاد کی تعمیل بلا تعویق ہو گی (۲) سکیم قربانی مال چندہ اخبار الفضل کی جو رقوم محاسب کے ذریعہ ارسال فرمائیں۔ ان کی تفصیل کوپن پر تحریر کرتے ہوئے خریداروں کے اسمائے گرامی مع پتہ و خریداری نمبر احتیاط سے تحریر کریں تا حساب کے اندراج میں غلطی نہ ہو۔

منیجر

سکھ دھرم کا پرچار

پچھلے دنوں سکھوں نے اپنے دھرم کے پرچار کے لئے کچھ مبلغ پنجاب سے باہر تبلیغ کے لئے بھیجے۔ ہندوؤں کو یہ برا معلوم ہوا۔ چنانچہ انہوں نے اس کے خلاف اخبارات میں مضامین بھی لکھے۔ جن میں حکومت کو زبردست انتباہ کیا گیا تھا۔ کہ اگر انہوں نے سکھوں کو اپنے دھرم کے پرچار سے نہ روکا۔ تو اس کی ذمہ داری حکومت پر ہو گی۔ چنانچہ کانپور کے ہندی اخبار نے لکھا تھا کہ

"ہمیں معلوم کر کے دکھ ہوا کہ پنجاب کے سکھوں کا ایک وفد یو۔پی میں سکھ دھرم کے پرچار کے لئے آیا ہے۔ تاکہ یہاں کے ہندوؤں کو اپنے دھرم سے پتت کر سکیں۔ میں ہندو جنتا (عوام) سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ بیدار ہوں اور کوشش کریں کہ کوئی ہندو اپنے دھرم سے پتت نہ ہو سکے۔ میں حکومت کو بھی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ جبکہ سکھ سدھانتوں (عقائد) کے لحاظ سے ہندوؤں سے علیحدہ ہیں۔ تو پھر ان کو کیوں اجازت دی گئی ہے کہ وہ ہندوؤں کی اکثریت والے پربھت میں آ کر غیر دھرم کا پرچار کریں۔"

(پرتاپ ہند ۲۷ ستمبر ۱۹۴۵ء)

(باقی)

احمدی مجاہدین کیلئے

درخواست دعا

(۱) مکرم مولوی غلام رسول صاحب مبلغ ارجنٹائن لنڈن میں بیمار ہیں۔ ان کو بائیں پھیپھڑہ مادہ دق سے ماؤف ہے (۲) مولوی عبد الخالق صاحب مغربی افریقہ میں عرصہ سے علیل ہیں۔ احباب ان دونوں مجاہدین کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں (۳) نیگوس مغربی افریقہ میں مخالفین نے ہمارے خلاف ایک مقدمہ دیر سے کھڑا کر رکھا ہے اور سماعت کی تاریخ ماہ حال کے آخری ایام میں ہے۔ حضرت [illegible] سے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

تعلیم القرآن کلاس ۱۹۴۷ء

احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال تعلیم القرآن کلاس جس میں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بہترین اساتذہ درس دیں گے مورخہ یکم رمضان المبارک یعنی ۲۰ جولائی ۱۹۴۷ء سے شروع ہوگی۔ اور ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ انشاء اللہ العزیز

قرآن کریم اور احادیث کا باقاعدہ اور باتفسیر ترجمہ پڑھانے کا انتظام حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ اور ارشاد کے ماتحت ۱۹۴۵ء سے جاری ہوا ہے۔ اور اس میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ کہ ہر جماعت کی طرف سے سال بھر میں کم از کم ایک نمائندہ ضرور بالضرور اس میں شامل ہو۔ جو یہاں قادیان میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھے۔ اور واپس جاکر اپنی جماعت کے دوستوں کو پڑھائے

چونکہ وقت تھوڑا ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ فوراً اپنی اپنی جماعت میں سے کم از کم ایک نمائندہ منتخب کر کے مرکز میں (نظارت تعلیم و تربیت کو) اطلاع دیں۔ ایک سے زیادہ نمائندگان بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اور جہاں جماعتیں نہ ہوں وہاں سے افراد بھی تشریف لاکر اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

جماعتوں کے علاوہ جہاں جہاں مجالس خدام الاحمدیہ قائم ہیں۔ وہاں سے ہر مجلس اپنی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ قرآن کریم سیکھنے کے لئے قادیان بھجوانے کے لئے منتخب کرے۔ اور اس نمائندہ کے نام سے مہتمم تعلیم مجلس مرکزیہ خدام الاحمدیہ قادیان کو اطلاع دی جائے

نمائندگان کے قیام اور رہائش کا انتظام سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہوگا۔

ان ایام میں جب کہ دنیوی حب وجاہ کی طغیانیاں زوروں پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کی برکتیں حاصل کرنا اور ماہ مبارک رمضان المبارک کے فیض سے فائدہ اٹھانا عاشق دین کا اولین فرض ہے۔

نمائندگان جب قادیان تشریف لائیں۔ تو اپنی تعلیم رہائش اور طعام کے سلسلے میں مجھ سے یا انچارج صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ سے ملاقات فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی قادیان)

دو باتیں

(۱) سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ وکیل المال فوراً گندم غرباء کی تحریک شروع کریں۔ آپ پڑھ چکے ہیں غلہ فنڈ غرباء کا مطالبہ فوری اس لئے ہے۔ کہ امداد غرباء کے لئے غلہ رقم آنے پر ہی خرید اجا سکتا ہے چاہیئے۔ کہ احباب اس ماہ کے اندر اندر اپنی اپنی شرح کے مطابق فہرستیں اور روپیہ ارسال فرمادیں۔ یعنی ہر گھرانہ سالانہ گندم کے خرچ کا ۱/۴۰ حصہ دے۔ اور نہری علاقہ کے زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۴۰ حصہ دیں۔ اور وہ جن کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ وسعت عطا فرمائی ہے۔ وہ اپنی توفیق کے مطابق امداد غرباء میں حصہ لیں

(۲) نیز تحریک جدید کے وہ مجاہد جنہوں نے ابھی تک دفتر اول کے تیرھویں سال کا چندہ یا دفتر دوم کے سال سوم کا چندہ ادا نہیں کیا۔ وہ ماہ جون میں ہی اپنا وعدہ پورا کر لیں کیونکہ اس سال کی تیسری سہ ماہی جا رہی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہ کر سکیں۔ اور وقت گذر جائے۔ پس احباب فوری توجہ فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں (وکیل المال تحریک جدید)

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

آپ کی بیش بہا نعمت آپ کی آنکھیں

قیمت فی تولہ اڑھائی روپے — قیمت فی تولہ اڑھائی روپے

سرمہ مبارک

حضرت حکیم الامت مولانا نورالدینؓ کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ جو آپ ہمیشہ گکرے۔ دھند خارش۔ جالا۔ کمزوریٔ نظر۔ آشوب چشم وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ مذکورہ امراض کے دفیعہ کے لئے بے حد مجرب ہے۔ سرمہ مبارک کے متعلق بہت سے سرٹفکیٹ دواخانہ نورالدین میں موجود ہیں۔

جناب ڈاکٹر ملک ممتاز احمد خان صاحب
ڈینٹل سرجن اینڈ آپٹیشن قادیان

میں یہ تحریر کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کے دواخانہ نورالدین کا سرمہ مبارک کئی مریضوں کو استعمال کروایا جو کہ خدا کے فضل سے نہایت مفید ثابت ہوا۔ اور بہت دیر کی خراب آنکھیں سرمہ مبارک سے اچھی ہوگئیں۔ واقعی یہ سرمہ بہت مبارک ہے۔ الحمدللہ

خاکسار۔ ملک ممتاز احمد خان

جناب عبدالرحیم صاحب راٹھور بی۔ اے سٹوڈنٹ
امرسنگھ کالج سرینگر (کشمیر)

مجھے ناخونہ اور گکروں کی تکلیف تھی۔ بورک ایسڈ استعمال کرتا تھا لیکن اس سے ایک دو دن کے لئے آرام رہتا تھا مستقل فائدہ کی صورت نہ تھی۔ جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے موقعہ پر میں نے دواخانہ نورالدین قادیان کا تیار کردہ سرمہ مبارک دو تین روز آنکھوں میں لگایا۔ جس سے خدا کے فضل و کرم سے ناخونہ جاتا رہا۔ پھر میں نے سرمہ مبارک کا متواتر استعمال شروع کیا۔ جس سے میری آنکھیں بالکل صحت یاب ہوگئیں الحمدللہ

عبدالرحیم

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نورالدینؓ قادیان

اکسیر اٹھرا

حضرت حکیم مولوی نورالدینؓ صاحب شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کو کون نہیں جانتا۔ جہاں آپ کو روحانی طبیب ہونے کے لحاظ سے کمال تھا۔ وہاں جسمانی طبابت میں بھی یکتا تھے۔ اٹھرا کی بیماری کا نسخہ آپ نے خاص تصرف الٰہی کے ماتحت رقم فرمایا۔ ہم نے یہ نسخہ "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ انکے لئے اکسیر اٹھرا لاثانی دوا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اسقدر اعلیٰ عمدہ اجزاء سے تیار شدہ گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہ ملینگی۔ اولاد ایسی نعمت کے حصول کیلئے چند پیسے خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ قیمت مکمل کورس بیس ۲۰ روپے فی تولہ دو روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

سپاری پاک

کثرت طمث زیادتی حیض سیلان الرحم و سفید رطوبت آنا اور ان کے خطرناک نتائج کے دفیعہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی۔

ضروری خبریں!

نئی دہلی ۷ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر جناح اسی ماہ صوبہ سرحد کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ ابھی تقریباً ایک ہفتہ دہلی ٹھیرینگے۔ اور دہلی کے حالات پر ہی ان کی تاریخ روانگی کا دارومدار ہے۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ شرق اردن کے شاہ عبداللہ بن حسین نے مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے نام ایک برقیہ روانہ کیا ہے۔ جس میں حصول پاکستان پر ہدیہ تبریک پیش کیا گیا ہے۔ تار میں کہا گیا ہے۔ "مجھے بھی اپنی مسرت و شادمانی میں شریک خیال کیجیے۔ میں آپ کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ پاکستان میں امن اور فارغ البالی کا دور دورہ رہے۔

دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس مسٹر لیاقت علی خاں کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ یہ اجلاس ۲½ گھنٹے جاری رہا۔ اس اجلاس میں برطانوی اعلان کی تجاویز پر غور و خوض کیا گیا۔

جکارٹا ۷ رجون۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر سلطان شہریار نے ہندوستان میں انتقال اقتدار کے متعلق نئے برطانوی اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ اعتماد ظاہر کیا ہے۔ کہ ہندوستان نے اپنے ڈیڈلاک پر عبور حاصل کر لیا ہے۔ اور وہ آیندہ اپنے تمام فیصلے نہایت پر امن ماحول میں کرسکے گا۔ ڈاکٹر شہریار نے کہا۔ "میری ذاتی رائے ہے۔ کہ اگر ہندوستانی زعماء صحیح معنوں میں محب وطن ثابت ہوئے۔ اور انہوں نے ہندوستان کو موجودہ غیر تسلی بخش حالات سے نکالنے کی جد و جہد کی تو برطانوی سکیم ہندوستان کو یقیناً ترقی کی شاہراہ پر گامزن کر دے گی خواہ ہندوستان متحد رہے یا اسے تقسیم کیا جائے۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ وائسریگل لاج سے ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج وائسرائے نے سات ہندوستانی لیڈروں سے پھر ملاقات کی۔ جو تقریباً دو گھنٹے جاری رہی تقسیم ہند کے فیصلہ کی صورت میں جو ضروری قدم اٹھائے جائیں گے۔ ان پر آج مزید تبادلہ خیالات ہوا۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ مرکزی حکومت کے ماتحت اس وقت کس قدر جائیداد املاک اور ادارے دہلی اور دوسرے صوبوں میں ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں ان کی تقسیم کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی چار ارکان اور ایک صدر پر مشتمل ہوگی کانگرس کی خواہش و کوشش یہ تھی۔ کہ اس کمیٹی میں کانگرس کے ۳ اور لیگ کے صرف دو ممبر ہوں۔ مگر مسٹر جناح نے اس پر اصرار کیا۔ کہ کمیٹی میں لیگ اور کانگرس کے ممبروں کی تعداد مساوی ہو۔ اور بالآخر کانگرس کو جھکنا پڑا اور مساوات تناسب کا اصول مان لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر جناح۔ مسٹر لیاقت علی پنڈت نہرو اور مسٹر پٹیل اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔ دونوں نوآبادیاتی حکومتوں کو اختیارات سونپنے کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ جس میں لیگ اور کانگرس کے نمائندے شامل ہوں گے۔ اس کمیٹی کے صدر خود وائسرائے ہوں گے۔ اور اس کے ماتحت بہت سی کمیٹیاں ہونگی۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے آج ایک قرار داد منظور کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ۱۷ رجون کو تمام عالم اسلام میں یوم فلسطین منایا جا رہا ہے۔ لہذا آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ تمام اسلامیان ہند کو ہدایت کرتی ہے۔ کہ وہ بھی یہ دن منائیں۔ چونکہ ملک کے فسادات کے باعث ہندوستان کے مختلف حصوں میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندیاں عائد ہیں۔ لہذا مجلس عاملہ ہدایت کرتی ہے۔ کہ اس دن کوئی جلسہ نہ کیا جائے۔ نہ ہی جلوس نکالے جائیں۔ اس دن مساجد میں اعراب فلسطین کی کامیابی کے لئے خدا کے حضور میں دعائیں مانگی جائیں۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ اس امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ نواب بھوپال نے اقتدار ختم ہونے کے بعد اپنی ریاست کو آزاد اور خود مختار کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ ممکن ہے دوسری ریاستیں مثلاً حیدر آباد۔ میسور۔ ٹراونکور اندور اور کشمیر وغیرہ بھی اس مثال کی تقلید کریں۔

کلکتہ ۷ رجون۔ وائسرائے ہند نے تازہ برطانوی سکیم کے مطابق گورنر بنگال کے نام ہدایات جاری کر دی ہے۔ کہ وہ تقسیم بنگال کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کریں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر بنگال جون کے تیسرے ہفتہ میں بنگال کی لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس طلب کریں گے۔

کانپور ۷ رجون۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے نائب صدر مسٹر کے۔ این جوگلیکر کل گورکھپور جاتے ہوئے کانپور سے گذرے۔ آپ نے حکومت برطانیہ کے ہندوستان کے بارے میں تازہ پلان کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے کہا۔ "یہ سکیم کانگرس کے تصورات کے منافی اور اس کے نصب العین کی شکست ہے۔"

نئی دہلی ۷ رجون۔ ریاست ٹراونکور کے دیوان سر سی پی راما سوامی آئر نے کل سہ پہر بمبئی جانے سے قبل ایک انٹرویو میں کہا۔ "انتقال اقتدار اور ریاستوں پر سے حکومت برطانیہ کے اقتدار اعلیٰ کے رفع ہو جانے کے بعد ریاست ٹراونکور اپنی خود مختاری اور آزادی کا اعلان کردیگی۔ آزادی کے بعد ہم ہندوستان کے بقیہ حصوں سے خوشگوار تعلقات استوار کریں گے۔ برطانیہ کا ٹراونکور پر تسلط اس لئے قائم نہیں تھا۔ کہ اس نے ٹراونکور کو میدان جنگ میں جیتا تھا۔ بلکہ ہم نے صرف دوستانہ معاہدوں کے ذریعہ رضا کارانہ طور پر ہی حکومت برطانیہ سے تعلقات وابستہ کر رکھے۔

لدھیانہ ۷ رجون۔ سردار منگل سنگھ ایم۔ ایل۔ اے (مرکزی) نے انتقال اقتدار کے متعلق برطانیہ کی نئی سکیم پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ پنجاب کی تقسیم سے سکھوں کی یکجہتی کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور اس طرح سکھوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

لاہور ۷ رجون۔ آج صبح لاہور کے ایک مشہور ایڈووکیٹ کو مال روڈ پر چھرے سے مجروح کر دیا گیا۔ جبکہ وہ ایک مقامی مجسٹریٹ کے ہمراہ لارنس باغ میں سیر کرنے کے بعد واپس آرہے تھے۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ حکومت برطانیہ کی تازہ تجاویز سکھوں کے لئے انتہائی مایوس کن ہیں۔ سکھوں کا اہل الرائے طبقہ شدت سے یہ محسوس کر رہا ہے۔ کہ ان کے کم فہم لیڈروں نے ہندو کانگرس کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن کر یہ ناگفتہ بہ حالت پیدا کر دی ہے۔ ان حلقوں کی رائے ہے کہ وہ اب محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ سکھ قوم کے مفاد کا اگر کسی اور قوم یا فرقہ کے مفاد سے اشتراک ہو سکتا ہے۔ تو وہ صرف مسلمان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مسلمان اور سکھ پنجاب میں ہمیشہ اچھے ہمسائیوں کی طرح رہتے آئے ہیں۔ دونوں قومیں زراعت پیشہ اور جنگجو ہیں۔ دونوں نے متعدد لڑائیاں شانہ بشانہ لڑی ہیں۔ اور دونوں سماجی اقتصادی اور تمدنی رشتوں سے جڑی ہوئی ہیں۔

امرتسر ۷ رجون۔ آج امرتسر کے مختلف حصوں میں چار بم پھٹے۔ جس کے بعد شہر کی صورت حال کشیدہ ہو گئی بم پھٹنے سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ شام تک نو مقامات پر آگ لگائی جا چکی تھی۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا اینگلو انڈین ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر فرینک اینتھونی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ننانوے فی صدی اینگلو انڈین ہندوستان میں رہیں گے۔ پاکستان میں اینگلو انڈین فرقہ کے بہت کم لوگ آباد ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ کانگرس اینگلو انڈین فرقہ کے مفاد کا خاص خیال رکھے گی۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے فوجوں کی تنخواہوں کے نئے قواعد مرتب کر لئے ہیں۔ اکاؤنٹنس کے حکام اور دوسرے حکام ضروری ہدایات پر غور و خوض کر رہے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ جون کے تیسرے ہفتہ میں تنخواہوں کے نئے قواعد شائع کر دئے جائیں گے۔

شیلانگ ۷ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی آسام مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی طرف سے سول نافرمانی کی تحریک واپس لینے کا باقاعدہ اعلان کر دیا جائیگا۔ صوبہ کے تمام مسلم لیگی اسیر اور نظر بند رہا کر دیئے جائیں گے۔ اس وقت